خطاب: حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ

ضبط: افضل سعید حقانی

اسلامی قوانین کے نفاذ اور اجراء کی برکتیں

خیبر ایجنسی میں شریعت کا نفاذ، پوری دنیا کے لیئے نمونۂ عمل ہے

یاسر عرفات کا اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سمجھوتہ

پاکستان میں منشیات کے کارباریوں کو امریکہ کے حوالے کرنا

اور قبائل کو عام انتخابات میں ووٹ کے استعمال کے استحقاق پر اظہار خیال

> ۱۱ ستمبر ۱۹۹۳ء تنظیم اتحاد العلماء خیبر ایجنسی کی دعوت پر دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ باڑہ تشریف لے گئے جہاں آپ کے استقبالیہ میں ایک عظیم اور تاریخی جلسہ کا انعقاد کیا گیا تھا علاقہ بھر کے علماء، مشائخ، قومی رہنما اور زعماء تشریف لائے تھے وسیع و عریض میدان میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی لوگ دور دور چھتوں پر چڑھ کر بیٹھ گئے تھے، مولانا سمیع الحق کی خدمت میں استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تنظیم کے امیر خیبر ایجنسی میں اسلامی قوانین کی تنفیذ کے محرک و بانی مولانا محمد مجاہد نے کہا کہ آج کا دن، ہمارے لیے عید کا دن ہے ہماری قدیم تمناؤں اور حسرتوں کی تکمیل کا دن ہے ہم چاہتے ہیں خیبر ایجنسی کی طرح پورے ملک میں اسلامی قوانین کا نفاذ و اجراء ہو اس کے لیے ہم نے مولانا سمیع الحق پر اعتماد کیا ہے وہ جہاں اور جس میدان میں بھی قدم اٹھائیں گے ہمیں اپنا بازوئے شمشیر زن پائیں گے، اس کے جواب میں مولانا سمیع الحق نے درج خطاب فرمایا جو نذر قارئین ہے مولانا سمیع الحق کی تقریر سے قبل مولانا عبدالقیوم حقانی نے بھی مختصر خطاب فرمایا۔ (ادارہ)

خطبۂ مسنونہ اور حمد و صلوٰۃ کے بعد،

محترم جناب حضرت مولانا محمد مجاہد صاحب صاحب، علماء کرام، مشائخ عظام اور خیبر ایجنسی کے غیور مومنین و مخلصین! میں آپ کا قیمتی وقت نہیں لینا چاہتا آپ صبح سے سخت گرمی اور دھوپ میں انتظار کی زحمت میں رہے،

آپ صبح سے تکلیف میں ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ صرف اللہ کی شریعت اور اسلامی قوانین کی تنفیذ و اجراء سے وابستگی کا اظہار ہے آپ نے جو انتظار کی زحمتیں اٹھائی ہیں اللہ پاک ہر منٹ اور ہر سیکنڈ کے عوض آپ کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بدلہ دے گا یہ سورج کی تمازت اور گرمی کا برداشت کرنا ،کاروبار اور دکانیں بند کرنا ، دنیوی مقاصد کے لیے نہیں بلکہ صرف اللہ کی رضا کے لیے ہے اللہ کریم آپ سب سے راضی ہو۔

قبائل کو اللہ نے ہر دور میں خاص روایات سے نوازا ہے دین کے لیے سرفروشی ، جان نثاری ، ایثار و قربانی ان کی رگ رگ میں پیوست کردی آج جب دنیا میں ہر طرف تاریکی ہے اندھیرے ہی اندھیرے چھائے ہوئے ہیں خود اسلامی ممالک بھی اسلامی قوانین کو طاق نسیان پہ رکھ چکے ہیں - ہم گذشتہ ۴۵ ، ۴۶ سال میں پاکستان میں اسلامی قوانین اور نفاذِ شریعت کی جنگ لڑ رہے ہیں مگر کفر ہے جو ہر طرف سے اُمڈا چلا آرہا ہے اللہ نے یہ فضیلت آپ کو دی ہے کہ آپ نے اپنے علاقہ میں اللہ کے احکام ، قرآن و سنت کے قوانین ، حدود ، قصاص اور اسلامی تعزیرات نافذ کرکے علاقہ کو امن کا گہوارہ اور جنت کی مثال بنا دیا ہے اور پاکستان سمیت بڑے بڑے وسائل والے اسلامی ممالک کو یہ نمونہ دکھادیا ہے کہ اسلامی قوانین آج بھی نافذ العمل ہو سکتے ہیں اور ان کے کیا کیا برکات ہیں یہ آپ حضرات ، یہ آپ کے علماء کرام ، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے مشائخ اور عامۃ المسلمین کے مضبوط اتحاد اور باہمی اعتماد کا نتیجہ ہے خدا تعالیٰ اسے مزید استحکام بخشے۔

جب ہم نے سنا کہ خیبر ایجنسی میں اسلامی قوانین رائج ہوگئے ہیں اور آئے دن ان کی تنفیذ اور اجراء میں مزید استحکام آرہا ہے تو خدا گواہ ہے بہت خوشی ہوئی آج آپ کے ہاں آکر ، اسلامی تعزیرات کے نفاذ کے عملی نمونے اور برکات و ثمرات اپنی آنکھوں سے دیکھے تو خدا گواہ ہے ایمان تازہ ہوا اور ایمان میں اضافہ ہوا یہ اللہ کی مدد اور نصرت ہے ورنہ آج دنیا میں اسلام کے نفاذ کی پوری قوت سے مزاحمت ہو رہی ہے کفار نہیں برداشت کرتے کہ اسلامی تعزیرات کا اجراء ہو اسلام کا نظام عدل و قسط جاری ہو سب چاہتے ہیں کہ مسلمان جتنی بھی ترقی کرے کرے مگر اسلامی ممالک کے کسی ایک چپہ پر بھی اسلامی قانون نافذ نہ ہونے پائے مصر ، الجزائر ، تاجکستان افغانستان اور وسطی ایشیا کی نوآزاد مسلم ریاستوں کے مناظر آپ کے سامنے ہیں —— وہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح آج آپ کی خیبر ایجنسی میں اسلامی قوانین کے برکات ، اور انقلابی اثرات ، نمایاں ہیں جو امن آشتی ، عدل ، مساوات ، خوشحالی اور خدا کی رحمتوں کی بارش ہے اگر یہ کسی ایک ملک میں بھی جاری ہوگئے تو پھر بات آگے بڑھے گی اور ایک دنیا میں انقلاب برپا ہوگا۔

آپ کا اسلامی قوانین کا اجراء ، کوئی معمولی کارنامہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قوانین ، احکام تعلیمات و ہدایات ، حدود و تعزیرات کی تنفیذ و اجراء عالم اسلام کی ضرورت ہے آپ نے ابتدائی نمونہ پیش کردیا جس سے

امن قائم ہوا شراب بند ہوئی، زنا ختم ہوا ڈاکہ، چوری کا سدباب ہوا تشدد، ظلم اور قتل وغارت گری کے دروازے بند ہو گئے ہر شخص خوشحال ہے سکھ اور چین کا سانس لے رہا ہے تجارت جاری ہے غرباء کے حقوق پامال نہیں ہو رہے عدل ومساوات کا نظام ہے ـــــ آپ نے پوری دنیا کو چیلنج کر دیا ہے ایسے حالات میں جب پوری دنیا کا نظام ختم ہو گیا روسی نظام کمیونسٹوں کا نظام دھڑام سے گرا آج کمیونسٹ اور روسی باشندے خود کارل مارکس اور لینن پر لعنت بھیجتے اور ان کے مجسموں پر پیشاب کرتے ہیں۔ دنیا میں صرف ایک ہی نظام باقی ہے اور وہ ہے قرآن وسنت کا نظام، پاکستان کی سیاست میں اور پارلیمنٹ میں ہماری یہی جنگ جاری ہے کہ ہمیں ملک میں قرآن وسنت کا نظام نافذ کرنا چاہیے۔

آپ لوگ غیرت مند، حمیت والے اور آزاد ہیں آپ نے اس دور میں بھی انگریز کی غلامی قبول نہیں کی تھی جب برصغیر میں اس کا مکمل تسلط تھا مگر انگریز نے یہاں تسلط کے زمانے میں ہم سے اپنی ثقافت اپنا تمدن، اپنی تعلیم اور اپنا نظام حکومت وسیاست چھین لیا اور اب انگریز کی معنوی اولاد نے ہمیں امریکہ کی جھولی میں ڈال دیا۔

ہماری سیاست ومعیشت آج امریکہ کے ہاتھ میں ہے امریکہ اپنے دفتر سے ایک سرکاری ملازم کو اٹھا کر پاکستان بھیج دیتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تمہارا وزیر اعظم ہے ہم بسروچشم قبول کر لیتے ہیں۔ چونکہ امریکہ قبائل کی اسلام دوستی، اور نفاذ شریعت کے لیے قربانی کی صلاحیتوں کو جانتا ہے اس لیے آزادی کے باوجود آج تک پاکستان میں قبائل کو ووٹ کے استعمال کا حق نہیں دیا گیا وہ جانتا ہے کہ قبائل میں جب آزادانہ انتخابات ہوں گے تو ۲۰، ۲۵ سیٹوں سے علماء کامیاب ہوں گے یا دیندار لوگ کامیاب ہوں گے جن کی اسمبلی میں موثر آواز ہوگی لہٰذا انہیں دبائے رکھو تاکہ اسمبلی میں اسلام کی موثر اور طاقتور آواز نہ ابھر سکے، ہمارا حکومت سے مطالبہ ہے کہ پاکستان کے دیگر شہریوں کی طرح قبائل بھی ہمارے بھائی اور پاکستانی شہری ہیں انہیں بھی اپنے ووٹ کے استعمال کا آزادانہ حق دیا جائے۔

منشیات کا کاروبار جرم ہے اس کے خلاف تحریک چلانا دین اسلام کا بنیادی ہدف ہے اسلام نے اسے حرام قرار دیا ہے مگر عجیب بات ہے کہ ہمارے ملک میں، ہمارے مجرموں (اور یہ تحقیق ہنوز باقی ہے کہ واقعتہً وہ مجرم بھی ہیں یا نہیں) کو امریکہ گرفتار کرنا اور خود سزا دینے کی باتیں کر رہا ہے جب مجرم ہمارے ہیں تو ہمیں خود انہیں سزا دینی چاہیے امریکہ خود بڑا مجرم ہے اسے کیا حق ہے کہ وہ ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتا ہے عربوں نے جہاد افغانستان کے لیے قربانیاں دیں، بدر واحد کے نمونے قائم کئے پاکستان کے دفاع کی جنگ لڑی روس کو شکست دی مگر جب امریکہ نے اشارہ کیا تو ہمارے منافق حکمرانوں نے راتوں رات عربوں پر چھاپے مارے گرفتار کیا، اور انہیں جیلوں میں ٹھونس دیا چاہیے تھا کہ ہم ان عربوں کا اکرام کرتے، انہیں تمغے دیتے ـــــ آج پورے عالم اسلام کے لیے المیہ کا دن ہے رونے اور ماتم کا دن ہے کہ تنظیم آزادی فلسطین نے اسرائیل تسلیم کرا

لیا گیا۔ یاسر عرفات نے گھٹنے ٹیک دیئے اسرائیل جو پوری ملت کے لیے ناسور ہے اس کی پالیسی کامیاب ہوئی مگر یاد رہے ہم یہ حق یاسر عرفات کو نہیں دیتے وہ امریکی اشارۂ ابرو کا بندہ ہے یاسر عرفات نے نہ صرف اپنی قوم و ملت، نہ صرف عربوں بلکہ پورے عالم اسلام کے ساتھ غداری کی ہے اس لیے یہ مسئلہ صرف یاسر عرفات یا عربوں کا نہیں بلکہ یہ تو تمام عالم اسلام کا مسئلہ ہے یہ امریکی پروگرام ہے یہی نیو ورلڈ آرڈر کے اہداف ہیں جن پر یکے بعد دیگرے کام کیا جارہا ہے اس وقت سیاست، مغربی کی لادینی جمہوریت اور صرف انتخابات سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ جہاد کرنا پڑے گا اگرچہ آپ سے حکومت نے ووٹ کا حق چھینا ہے مگر بندوق اور تلوار کا حق نہیں چھینا، مجھے یقین ہے کہ نفاذِ شریعت کے عملی جہاد میں آپ میرے ساتھ چلیں گے (بلند آواز سے جلسہ گاہ میں چلیں گے، چلیں گے،) ہم چاہتے ہیں کہ اسلامی حدود اور تعزیرات کا نظام پورے ملک میں نافذ ہو آج چھوٹے سے علاقہ میں ان کے نفاذ سے حکومت پریشان ہے یورپ و امریکہ پریشان ہے ایک حد کے قیام سے خدا کی کتنی کتنی رحمتیں اور نصرتیں نازل ہوتی ہے میں آخر پر تنظیم اتحاد العلماء، دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء اور علاقہ بھر کے مشائخ و زعماء کا ممنون اور شکر گزار ہوں کہ آپ نے عزت افزائیوں سے نوازا۔

میری علمی اور مطالعاتی زندگی

ترتیب
مولانا عبدالقیوم حقانی
رفیق موتمر المصنفین و استاذ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

جناب مدیر "الحق" مولانا سمیع الحق کے سوالنامہ کے جواب میں مشائخ، مشاہیر علما، ممتاز سکالرز، دانشوروں اور قومی و ملی زعماء کے علمی و مطالعاتی تاثرات اور مشاہدات پر مبنی وقیع مضامین کا مجموعہ،

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق
مولانا سید محمد یوسف بنوری
مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم
مولانا شمس الحق افغانی
شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید
مولانا ظفر احمد عثمانی
مولانا اطہر علی بنگلادیشی
قاضی زین العابدین میرٹھی
مولانا محمد ابراہیم فانی بدوی
مولانا سمیع الحق مدظلہ
مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی
مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی
پروفیسر محمد اشرف پشاور
مولانا لطافت الرحمن
مولانا محمد احسان سندیلی
مولانا عبدالقدوس ہاشمی
علامہ مولانا ارتز نگ
ڈاکٹر محمد صغیر حسن
ڈاکٹر حمید اللہ پیرس
ڈاکٹر سید محمد عبداللہ

موتمر المصنفین
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، نوشہرہ، سرحد (پاکستان)

۶۴۷